

علمائے بنگلہ دیش کا موقف

Page-1

باسمہ تعالیٰ

در خدمت اقدس حضرات اہل شوری و دیگر اکابر مرکز دعوت و تبلیغ مسجد مگر انہل ڈھاکہ
از وفد حملائے کرام ڈھاکہ بحکم شیخ الاسلام حضرت مولانا احمد شفیع صاحب دامت برکاتہم (غلیظہ مجاز حضرت مولانا
حسین احمد مدینی، مہتمم مدرس مسیحیں الاسلام، باشہزادی، چاگام)

تاریخ: 25.10.16

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

بعد سلام مسنون، مرکز نظام الدین وہی کے حالیہ احوال سے آپ حضرات ضرور واقف ہوں گے۔ وہاں کے موجودہ
انتشار و انتشار کا علم بھی آپ لوگوں کو ضرور ہو گا۔ اس بات کا بھی علم ہو گا کہ ہندوپاک کے غیر مند اکابر حضرات نے حالات کو
سدھانے کے لیے مختلف اقدامات کیے، خطوط لکھے اور ملاقاتیں کیں، یہاں تک کہ دارالعلوم دیوبند کے مہتمم حضرت مولانا
مفتی ابوالقاسم نعیانی اور صدر جمیعت حضرت مولانا ارشاد مدینی دامت برکاتہم نے بھی اس سلسلے میں مصالحت کا قدم اٹھایا،
حضرت مدینی نے تو اپنا مسنون امکاف توزی کر مصالحت کی خاطر مرکز نظام الدین تشریف لے گئے تھے لیکن افسوس کہ وہ
نامید و اپس آئے، اوہ سربراہ علماء پاکستان حضرت مولانا سیم اللہ خان صاحب نے بذریعہ خط تسبیح فرمائی، اور جانشین حضرت
علی میاں مولانا سلمان حسینی ندوی نے بھی طویل مذاکرات کیے: لیکن اب تک اکابر اور فضلاں و وقت کی ان توجیہات سے
فائدہ اٹھانے کی کوشش نہیں کی گئی۔

اس انتشار کی بڑی وجہ جیسا کہ حالات کے جائزہ لینے سے بھی اور نظام الدین کے اکابر کی تحریرات سے بھی پتہ چلتا ہے،

تین چیزیں ہیں:

اول: نومبر ۲۰۱۵ء کو مرکز رائے و نڈ کے عالمی اجتماع میں پوری دنیا کے پرانے حضرات اور خود محترم مولانا سعد صاحب
کی موجودگی میں تیرہ افراد پر مشتمل جو شوری ٹے ہوا تھا، اس کو محترم مولانا سعد صاحب دامت برکاتہم کی طرف سے تسلیم
نہ کرتا۔

دوم: فی الحال کام کا نجح مختلف جہتوں سے سابق تین بزرگوں (حضرت مولانا الیاس، حضرت مولانا یوسف، اور حضرت
مولانا انعام الحسن) کے لئے سے بنتے رہتا۔ جن کی تفصیل حضرت مولانا یعقوب صاحب دامت برکاتہم، حضرت مولانا ابراء ایم

وچ لا دامت بر کا تمہم کی مستقل تحریر وں میں اور حضرت مولانا احمد لاث دامت بر کا تمہم سیمت کل آنحضرات کی مشترک
تحریر میں موجود ہے۔

سوم: محترم مولانا سعد صاحب کے پیاروں میں شریعت نظر سے عالی اعتراض ہاتھ کا پایا جاتا، جو کئی سال سے
خود ہم بھی تو نگلی اجتماع میں بر اور استانتے آ رہے ہیں۔ ان کے علاوہ دیگر متعدد سنگین ہاتھ کا ان سے صادر ہونے کا علم ہمیں
باہر ٹوپ قدرائی سے حاصل ہوا ہے، جن کی تفصیل اس وقت ذکر کرنے کی ضرورت نہیں۔

ان تین وجہوں میں سب سے اہم پہلی وجہ ہے، کیوں کہ اگر محترم مولانا سعد صاحب مذکورہ الصدر شوری کو تسلیم کر لیں
گے اور اپنے کو شوری کے تحت سمجھیں گے تو ان شاء اللہ تعالیٰ یہ با برکت کام اور وہ خود بھی شخصی حکم اور شاذ آراء و اقوال سے
محفوظ رہیں گے، کام کی بقاء و سالمیت کے لیے اس کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں ہے۔

اس لیے مندرجہ بالا احوال کے پیش نظر حضرات مرکز مگرائیل کی خدمت میں علمائے کرام کی درودمندانہ گزارشات

حسب ذیل ہیں:

۱۔ مرکز مگرائیل محترم مولانا سعد صاحب کو رائے و نذر میں طے شدہ مذکورہ الصدر شوری کو تسلیم کرانے کی
حتی الامکان کوشش کرے۔

۲۔ جب تک محترم مولانا سعد صاحب رائے و نذر میں طے شدہ مذکورہ الصدر شوری کو تسلیم نہ کر لیں اور اکابر
نظام الدین اور صوبوں اور ممالک کے پر انوں کا اعتماد حاصل نہ کر سکیں اس وقت تک اکابر نظام الدین کی طرح
مرکز مگرائیل بھی ان سے رہنمائی نہ لیا کرے اور ان سے تعلق نہ رکھا کرے۔

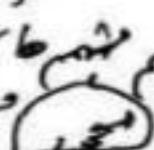
۳۔ نو تیجی میں منعقد ہونے والے پر انوں کے جوڑ اور عالمی اجتماع وغیرہ میں انھیں دعوت کرنے سے بھی
نہایت اہتمام کے ساتھ باز رہے۔

ہمیں امید ہے کہ حضرات مرکز مگرائیل حالات کی نزاکت کو صحیح صحیح محسوس کرتے ہوئے علمائے کرام کی ان گھر
مندانہ گزارشوں کو ضرور عمل میں لائیں گے اور مرکز نظام الدین کے پرانے اور حضرت جی رحیم اللہ کے صحبت یافتہ حضرات
کے ساتھ یک جھنی کا ثبوت دیں گے، ورنہ بنگہ دیش کے علمائے کرام دین و ایمان کے خاطر ہر حسم کا اقدام لینے پر مجبور ہو گے۔

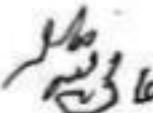
واضح رہتے جیسا کہ عرض کیا گیا کہ وفد علمائے زحاکہ یہ تحریر مخدوم العلماء والشیخ حضرت مولانا احمد شفیع صاحب دامت برکاتہم کے حسب حکم پیش کر رہے ہیں۔

فقط السلام علیکم

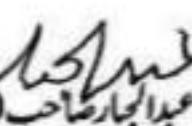
اخطاطا اکابر ہندوپاک کی بعض تحریرات کے عکوس خط کے ساتھ دیے جا رہے ہیں، امید ہے کہ وہ تحریرات با غور ملاحظہ فرمائیں گے۔

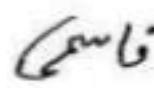

رَسْمُ حَمْدٍ مُّثْمِثٍ حَمْدُهُ رَبِّ الْعَالَمِينَ
وَبِالْعِصْمَانِيَّةِ مَا كَتَبَ مِنْ
الْعَالَمِينَ
محمد

حضرت مولانا محمود الحسن صاحب (جاڑی باری مدرسہ)


حَمْدُهُ شَفَقُهُ عَلَىٰ حَمْدِهِ

حضرت مولانا اشرف علی صاحب (مالی یا ش مدرسہ)

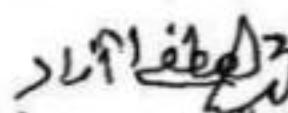

حضرت مولانا عبد الباقی صاحب (وقاں المدارس بلکریش)

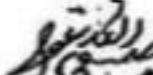

نُورُ حُسَيْنِ قَاسِمِيٍّ

حضرت مولانا نور حسین قاسمی صاحب (باری دھار مدرسہ)

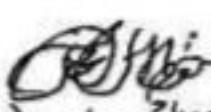
حضرت مولانا فرید الدین محمود صاحب (مالی یا ش مدرسہ افریزیفلاڈیک)

حضرت مولانا منظی و قاسم صاحب()


حضرت مولانا منظی آزاد صاحب (عرض آزاد مدرسہ)

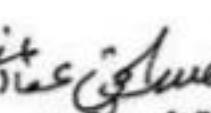

أَبُو الْحَسَنِ

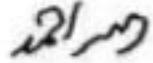
حضرت مولانا منظی اللہ صاحب (پیر جنگی حزاد مدرسہ)


حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب (رحمانیہ مسیله)


مُحْسِنٌ

حضرت مولانا نور الاسلام (خون انطون مدرس)

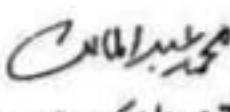

حضرت مولانا منظی منصور احمد صاحب (رحمانیہ مسیله)


اسیف

حضرت مولانا ازیز حسن صاحب (چالگاہی)


حضرت مولانا منظی عبد اللہ صاحب (صلیقی بازار مدرسہ)


فَرِیدُ ایاد


حضرت مولانا منظی عبد المالک صاحب (مرکز الدعوۃ مدرسہ)


الجَمِير

حضرت مولانا عبد الجمیر صاحب (مجمیور مدرسہ)

حضرت مولانا امانتی ارشد صاحب (بشوندھ مدرسہ)

حضرت مولانا عبد الرحمن قاروی صاحب (باری دھار مدرسہ)

حضرت مولانا امانتی میزان الرحمن صاحب (بشوندھ مدرسہ) حضرت مولانا امانتی اعطاء اللہ صاحب (کامرگلی چہ مدرسہ)

حضرت مولانا عبد الرحمن ندوی صاحب

حضرت مولانا اسمان صاحب

(مدرسہ دارالرشاد)

حضرت مولانا امانتی دلاور حسین صاحب (اکبر کپلیکس مدرسہ)

حضرت مولانا امانتی امیر قاروی صاحب (مدنی گر)

حضرت مولانا عبد الرحمن صاحب (لال باغ مدرسہ)

حضرت مولانا مفتی الحفظ الحق صاحب (جامعہ رحمانیہ)

حضرت مولانا امانتی ضیاء الرحمن صاحب (جامعہ رحمانیہ)

حضرت مولانا فضل اللہ صاحب (مدنی گر مدرسہ)

حضرت مولانا شعبیر احمد صاحب (مدرسہ دارالرشاد)

حضرت مولانا منکور الاسلام آفظلی صاحب (اسلام باغ مدرسہ)

حضرت مولانا اسیف الزمان صاحب (ڈھاکا گر)

حضرت مولانا امیر الزمان صاحب (وقاق المدارس)

حضرت مولانا امانتی انعام صاحب (بشوندھ)

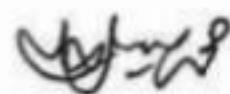
پرہلی میزان الرحمن صاحب



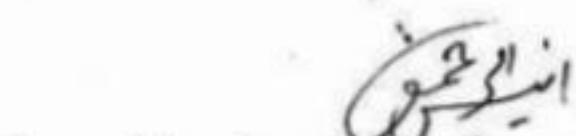
حضرت مولانا نعییب الرحمن صاحب (بیت السلام مدرسہ)



حضرت مولانا نعییب الرحمن صاحب (مدرسہ دارالارشاد)



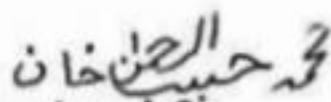
حضرت مولانا نعییب سعید صاحب (بیشوند مدرسہ)



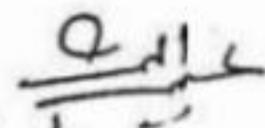
حضرت مولانا اسیف البھری صاحب (باب السلام مدرسہ)



حضرت مولانا اسیف البھری صاحب (جیوج اطہوم مدرسہ)



حضرت مولانا نعییب الرحمن خان صاحب (تالی بازار مدرسہ)



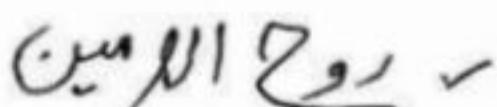
حضرت مولانا نعییب البھری صاحب (مدرسہ)



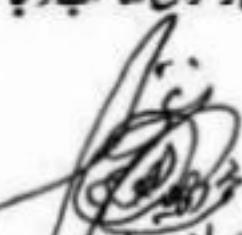
حضرت مولانا امنات الامین صاحب (سکھرے، اڑا)



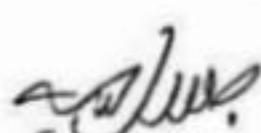
حضرت مولانا نعییب رضوان صاحب (جامعہ جنابیہ)



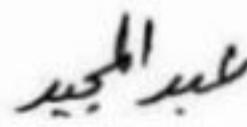
حضرت مولانا نعییب روح الامین صاحب (دارالعلوم، میرپور-۶)



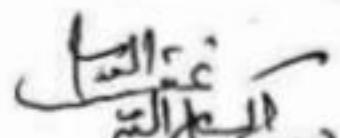
حضرت مولانا نعییب رضوان صاحب (دارالعلوم، میرپور-۱۲)



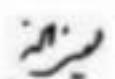
حضرت مولانا جواد الحکیم صاحب (میرپور-۱۲)



حضرت مولانا نعییب عبدالجید صاحب (مدرسہ مذاہ العلوم)



حضرت مولانا نعییب اکرم اللہ صاحب (آدمیہ مدرسہ)



حضرت مولانا نعییب ان الرحمن قادری صاحب (جامعہ جنابیہ)